سوال

(671)عقیقہ کی شرعی مدت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ کی مدت ایک ہفتہ، دوہفتے یااکیس دن ہے جیساکہ بیان کیاجاتاہے؟اگرعقیقہ کے جانورکونویں یادسوین دن ذبح کیاجائے توکیایہ صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ کہ عقیقہ ساتویں دن یاجائے جیساکہ حدیث میں آتاہے ۔ اگرساتویں دن نہ ہوسکے تو اہل علم نے ذکرکیاہے کہ چودھویں دن کیاجائے اوراگرچودھویں دن بھی نہ ہوسکے توپھراکیسویں دن کیاجائے اورپھراس کے بعدذکرکیاہے کہ چودھویں دن کیاجائے اوراگرچودھویں دن بھی نہ ہوسکے توپھراکیسویں دن کیاجائے اورپھراس کے بعدہفتوں کااعتبار نہیں اوریہ صرف افضلیت کے اعتبارسے ہے لہذااگرچھٹے یاپانچویں یادسوین یاپندرھویں دن عقیقہ کردیاجائے تواس میں کوئی جرح نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص509

محدث فتویٰ